باب نمبر ۷ :

مسیح کے بارے میں پیشن گوئیاں

الیشع نبی کے بعد، خداوند نے اور نبی جیسے کہ یسعیاہ، یرمیاہ اور عاموس کو برپا کیا، جو لوگوں کو بت پرستی اور گناہ سے موڑ کر خداوند کی طرف لے آتے۔ خداوند نے ان نبیوں کے ذریعے کلام کیا اور ان کو آنے والی باتوں کے بارے میں ساری پیشین گوئیاں لکھنے کیلئے استعمال کیا۔
یسعیاہ، مختلف بادشاہوں مثلاً عزیاہ، یوتام، آخز اور حزقیاہ کے دور میں نبی تھا (تقریباً ٧٦٠۔٧٠٠ قبل از مسیح)۔ خداوند نے یسعیاہ نبی کے ذریعے کلام کیا۔"میں نے لڑکوں کو پالا اور پوسا، پر انہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہے لیکن بنی اسرائیل مجھے نہیں جانتے۔ تم ایک گناہگار قوم ہو، بد کرداری سے لدے ہوئے لوگ ۔ بد کرداروں کی نسل۔۔۔۔"

اگر تم اپنے برے کاموں کو دور کرو گے اور مظلوموں کی مدد کرو، یتیموں کی دیکھ بھال کرو اور بیوہ عورتو ں کے حامی ہو، تو میں تمہیں بحال کروں گا اور شفا دوں گا۔ لیکن اگر تم میری طرف نہیں مڑو گے تو تم تلوار سے چھیدے جاؤ گے، تمہاری ساری زمین اجڑ جائے گی اور تمہارے شہر آگ سے جل جائیں گے۔ اور وہ تمہارے سب بیٹوں کو بابل کو لے جائیں گے اور وہاں وہ بادشاہ کے محل میں خواجہ سرا بن کر خدمت کریں گے۔

یرمیاہ، یوسیاہ، یہویقیم اور صدقیاہ بادشاہ کے دور میں نبی تھا (تقریباً ۶۳۰-۵۹۰ قبل از مسیح)۔ اس نے کہا ،" خداوند نے فرمایا ہے، "دیکھو میں تم کو حیات کی راہ اور موت کی راہ دکھاتا ہوں۔ جو کوئی اس شہر میں رہے گا وہ تلوار اور کال اور وبا سے مرے گا، لیکن جو نکل کر کسدیوں میں جو تم کو گھیرے ہوئے ہیں چلا جائے گا وہ جیئے گا۔ لیکن وہ بابل میں غلام بن کر رہے گا۔ کیونکہ میں نے اس شہر کا رخ کیا ہے کہ اس سے برائی کروں۔ خداوند فرماتا ہے: وہ شاہِ بابل کے حوالے کیا جائے گا اور وہ اسے آگ سے جلائے گا۔"

یسعیاہ ۲:۱-۴، ۷، ۱۶، ۲۰، ۳۹:۷؛ یرمیاہ ۲۱:۸-۱۰

یرمیاہ ۲۰:۴۔۶، ۲۱:۵۔۱۰، ۱۲

خداوند نے یرمیاہ کے ذریعے کلام کیا اور فرمایا،"اور میں آپ اپنے بڑھائے ہوئے ہاتھ سے اور قوتِ بازو سے تمہارے خلاف لڑوں گا، ہاں، قہر و غضب سے بلکہ قہرِشدید سے ۔ اور میں اس شہر کے باشندوں کو یعنی انسان اور حیوان ، دونوں کو ماروں گا۔ وہ بڑی وبا سے فنا ہوجائیں گے، جو اس شہر میں وبا، تلوار اور کال سے بچ جائیں گے، شاہِ بابل نبوکدنضر اور ان کے مخالفوں اور جانی دشمنوں کے حوالے کروں گا اور وہ ان کو تہ تیغ کریگا۔ نہ انہیں چھوڑے گا اور نہ ان پر ترس کھائے گا اور نہ رحم کرے گا۔ میرا قہر آگ کی طرح بھڑکے گا اور کوئی بھی اسے ٹھنڈا نہ کر سکے گا۔ وہ تمہیں غلام بنا کر بابل لے جائیں گے اور تلوار کے ساتھ ماریں گے۔بہت لوگ جو بابل کو جائیں گے مر جائیں گے اور وہیں دفن ہوں گے۔"

عاموس، عزیاہ اور یربعام دوئم بادشاہ کے دورِ حکومت میں نبی تھا (تقریبا
۷۵۶۔۷۵۰ قبل از مسیح)۔ خداوند نے عاموس نبی کے ذریعے کلام
کیا،"تمہاری عورتیں گائیوں کی طرح ہیں، جو چاہتی ہیں کہ ان کے شوہر ان کے
پینے کیلئے کثرت سے لے کر آئیں۔ تم اب اور زیادہ اپنے شوہروں کو نہیں دباؤ
گی۔ تمہیں آنکڑے ڈال کر اور غلام بنا کر بابل کو لے جایا جائے گا۔"

تم مہنگے فرنیچر پر لیٹتے اور چربی کے ساتھ بھرے ہوئے لذیذ کھانے کھاتے ہو۔ تم زیادہ مے پی کر موسیقی سنتے ہو۔ تم نے راست بازی کو زمین پر پھینک دیا ہے۔ تم نے غریبوں کو پاؤں تلے روندا، راست بازوں پر ظلم کیا ، رشوتیں لیں ، اور غریبوں کے ساتھ نا انصافی کی ۔تم تاکستان لگاؤ گے لیکن تمہارے دشمن اس کی مے پیئیں گے۔ تمہاری فوج تباہ ہو جائے گی اور تم ایک اجنبی زمین پر غلام بن کر جاؤ گے۔

خداوند فرماتا ہے،"میں بیت ایل کے مذبحے ڈھا دوں گا اور
تمہارے زمستانی گھروں کے ساتھ تمہارے تابستانی گھروں کو
بھی تباہ کروں گا۔تم غریب پر ظلم کرتے، رشوت لیتے اور
ضرورت مندوں کو پیستے ہو۔ میں نے بارش روک لی ،کال اور
وبا بھیجی لیکن پھر بھی تم توبہ نہ کرو گے ۔ تم اور مے بنانے کیلئے
تاکستان لگاتے ہو پر تم ان میں سے کچھ بھی نہ پیئو گے۔"
امی ، میں بھوکی ہوں۔

عاموس ۴۔۶

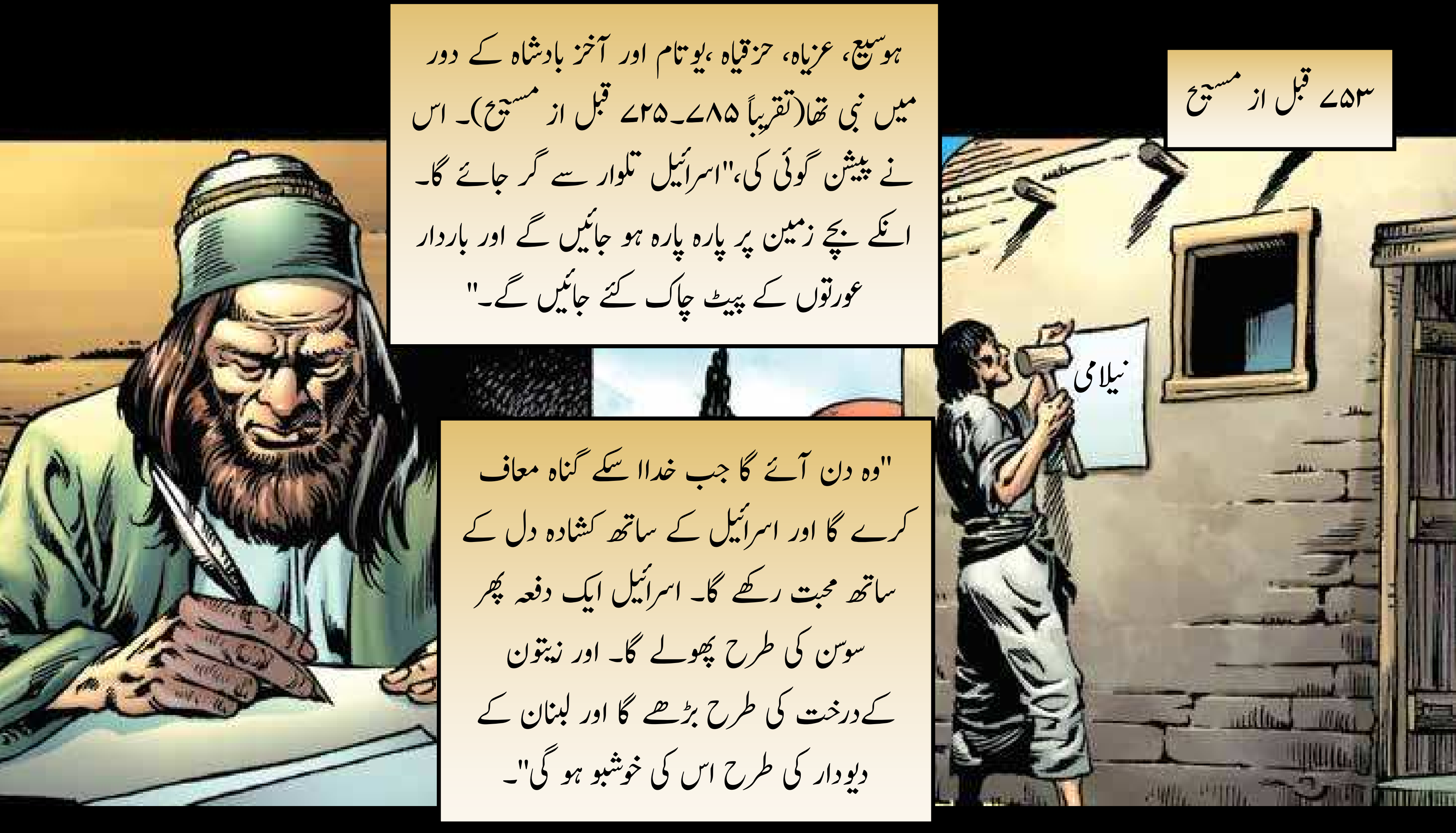
۷۵۳ قبل از مسیح
ہوسیع، عزیاہ، حزقیاہ ،یوتام اور آخز بادشاہ کے دور میں نبی تھا(تقریباً ۷۸۵۔۷۲۵ قبل از مسیح)۔ اس نے پیشن گوئی کی،"اسرائیل تلوار سے گر جائے گا۔ انکے بچے زمین پر پارہ پارہ ہو جائیں گے اور باردار عورتوں کے پیٹ چاک کئے جائیں گے۔"
نیلامی
"وہ دن آئے گا جب خداا سکے گناہ معاف کرے گا اور اسرائیل کے ساتھ کشادہ دل کے ساتھ محبت رکھے گا۔ اسرائیل ایک دفعہ پھر سوسن کی طرح پھولے گا۔ اور زیتون کے درخت کی طرح بڑھے گا اور لبنان کے دیودار کی طرح اس کی خوشبو ہو گی"۔

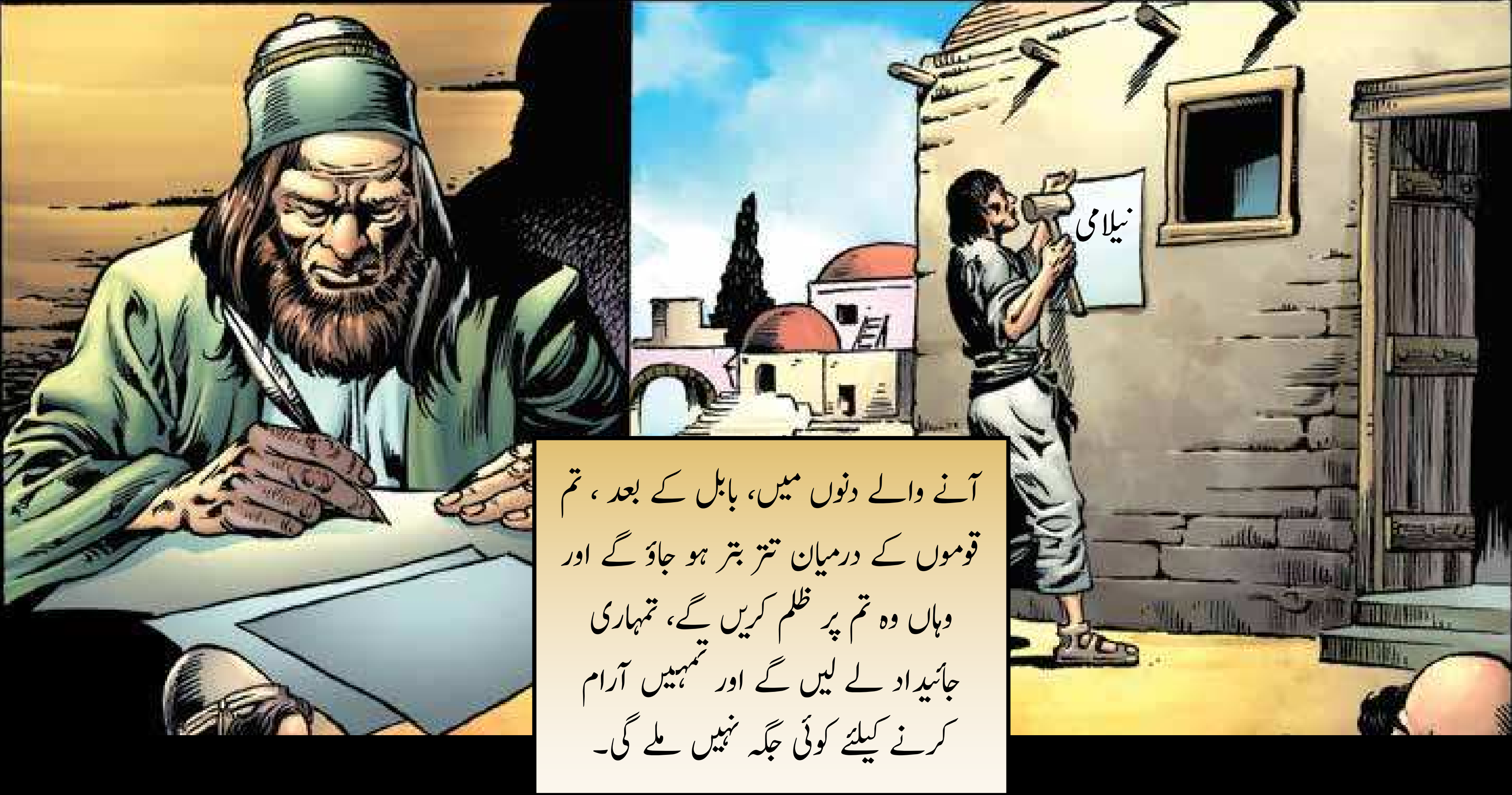

نیلامی
آنے والے دنوں میں، بابل کے بعد ، تم
قوموں کے درمیان تتر بتر ہو جاؤ گے اور
وہاں وہ تم پر ظلم کریں گے، تمہاری
جائیداد لے لیں گے اور تمہیں آرام
کرنے کیلئے کوئی جگہ نہیں ملے گی۔

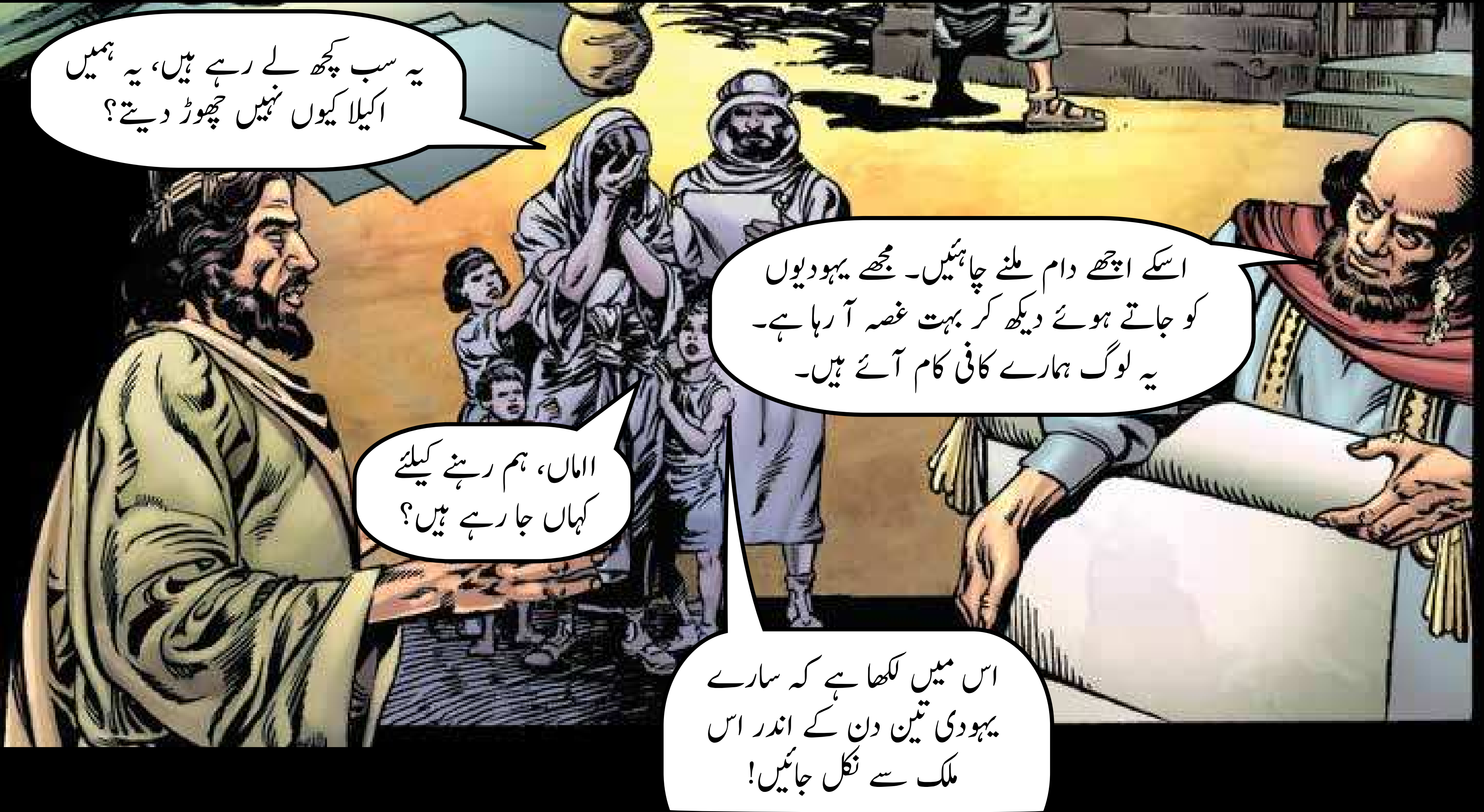
یہ سب کچھ لے رہے ہیں، یہ ہمیں اکیلا کیوں نہیں چھوڑ دیتے؟
اسکے اچھے دام ملنے چاہئیں۔ مجھے یہودیوں کو جاتے ہوئے دیکھ کر بہت غصہ آ رہا ہے۔ یہ لوگ ہمارے کافی کام آئے ہیں۔
اماں، ہم رہنے کیلئے کہاں جا رہے ہیں؟
اس میں لکھا ہے کہ سارے یہودی تین دن کے اندر اس ملک سے نکل جائیں!

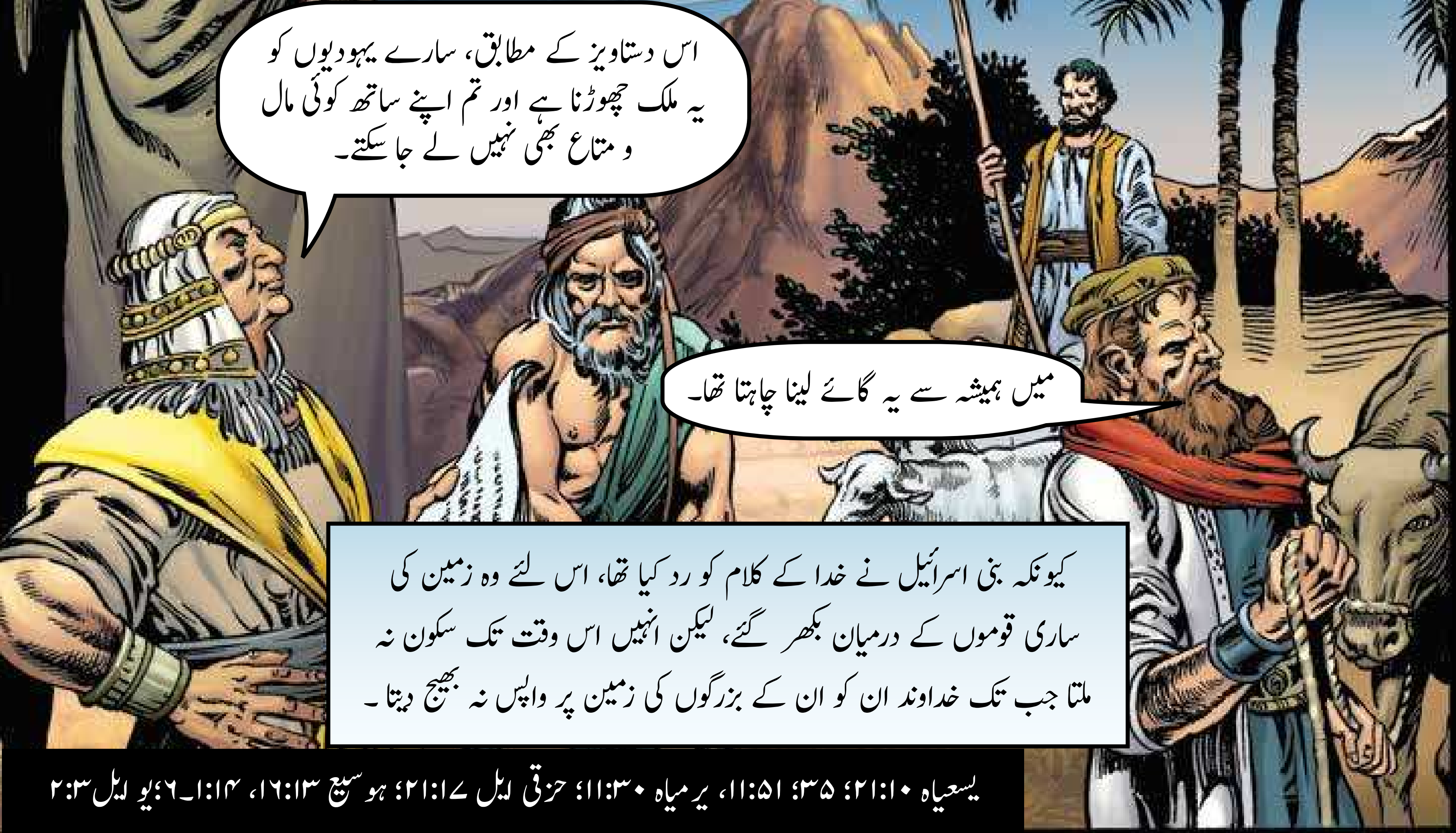

یسعیاہ ۱۰:۲۱؛ ۳۵؛ ۵۱:۱۱، یرمیاہ ۳۰:۱۱؛ حزقی ایل ۱۷:۲۱؛ ہوسیع ۱۳:۱۶، ۱۴:۱-۶؛ یو ایل ۳:۲

"اسرائیل کی ساری زمین سنسان ہو جائے گی، اور تم بابل کے بادشاہ کی ستر برس تک خدمت کرو گے۔ لیکن ستر برس کے بعد میں بابل کو اس کی شرارت کی سزا دوں گا اور لوگوں کا ایک بقیہ اس زمین پر واپس لاؤں گا تا کہ وہ اسے پھر تعمیر کریں۔"
"یروشلیم اس حد تک فراموش کر دیا جائے گا کہ وہ کھیت کی طرح جوتا جائے گا۔"

یہ پیشن گوئی پوری ہوئی۔ دشمنوں نے واقعی یروشلیم کو جوت دیا۔ لیکن آخری دنوں میں ہیکل پھر تعمیر کی جائے گی اور اس میں لوگ جوق در جوق آئیں گے۔
میکاہ نبی، جو ۷۵۰۔۶۸۶ قبل از مسیح تک جیتا رہا، اس نے یہ پیشن گوئی کی:

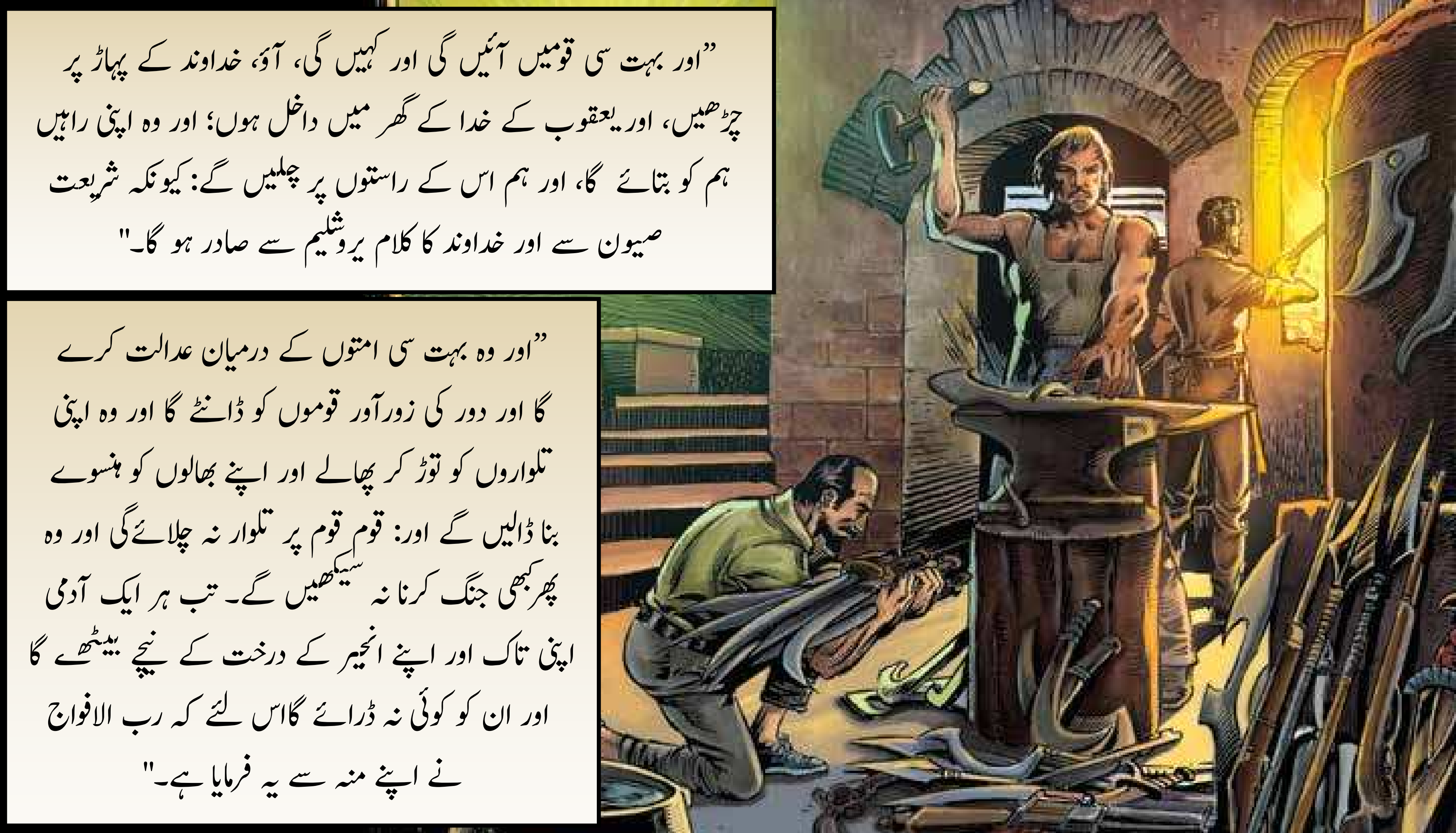
"اور بہت سی قومیں آئیں گی اور کہیں گی، آؤ، خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں، اور یعقوب کے خدا کے گھر میں داخل ہوں؛ اور وہ اپنی راہیں ہم کو بتائے گا، اور ہم اس کے راستوں پر چلیں گے: کیونکہ شریعت صیون سے اور خداوند کا کلام یروشلیم سے صادر ہو گا۔"
"اور وہ بہت سی امتوں کے درمیان عدالت کرے گا اور دور کی زورآور قوموں کو ڈانٹے گا اور وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالے اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالیں گے اور: قوم قوم پر تلوار نہ چلائے گی اور وہ پھر کبھی جنگ کرنا نہ سیکھیں گے۔ تب ہر ایک آدمی اپنی تاک اور اپنے انجیر کے درخت کے نیچے بیٹھے گا اور ان کو کوئی نہ ڈرائے گا اس لئے کہ رب الافواج نے اپنے منہ سے یہ فرمایا ہے۔"

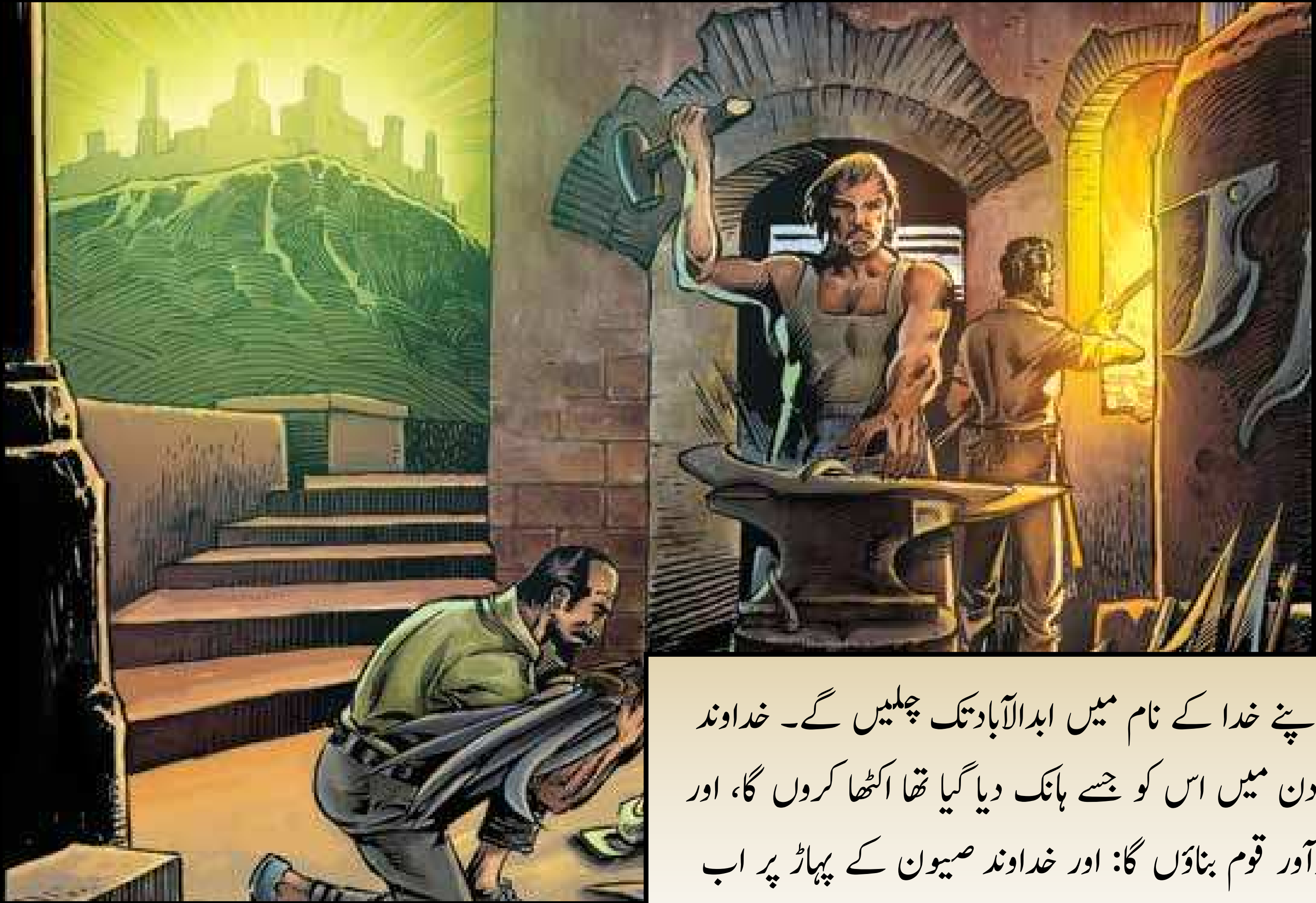

اور ہم خداوند اپنے خدا کے نام میں ابدالآباد تک چلیں گے۔ خداوند نے فرمایا،" اس دن میں اس کو جسے ہانک دیا گیا تھا اکٹھا کروں گا، اور میں اسے زورآور قوم بناؤں گا: اور خداوند صیون کے پہاڑ پر اب سے ابدالآباد تک ان پر سلطنت کرے گا۔"

یرمیاہ ۲۵: ۱۱۔۱۲؛ میکاہ ۳:۱۲، ۴:۱۔۷

یرمیاہ نے پیشن گوئی کی:

صدقیاہ بادشاہ نے خداوند کی نگاہ میں بڑا گناہ کیا ہے۔ وہ مارا نہیں جائے گا۔ وہ بابل کو جائے گا جہاں وہ اپنی باقی عمر اپنے لوگوں کے ساتھ گزارے گا، لیکن وہ اپنی آنکھوں سے بابل کو کبھی نہ دیکھے گا۔ وہ اندھا ہو جائے گا۔تم بابل میں ستر برس تک رہو گے۔

ستر برس کے آخر میں، شمال سے ایک فوج بابل پر حملہ کر کے اسے فتح کرے گی اور ہمارے لوگوں کا ایک بقیہ اس زمین پر واپس آئے گا تا کہ اس شہر اور ہیکل کو دوبارہ تعمیر کرے۔

عدالت کے بعد خدا وند ان کے گناہ بخش دے گا اور یروشلیم آنے والی تمام نسلوں تک بسا رہے گا۔

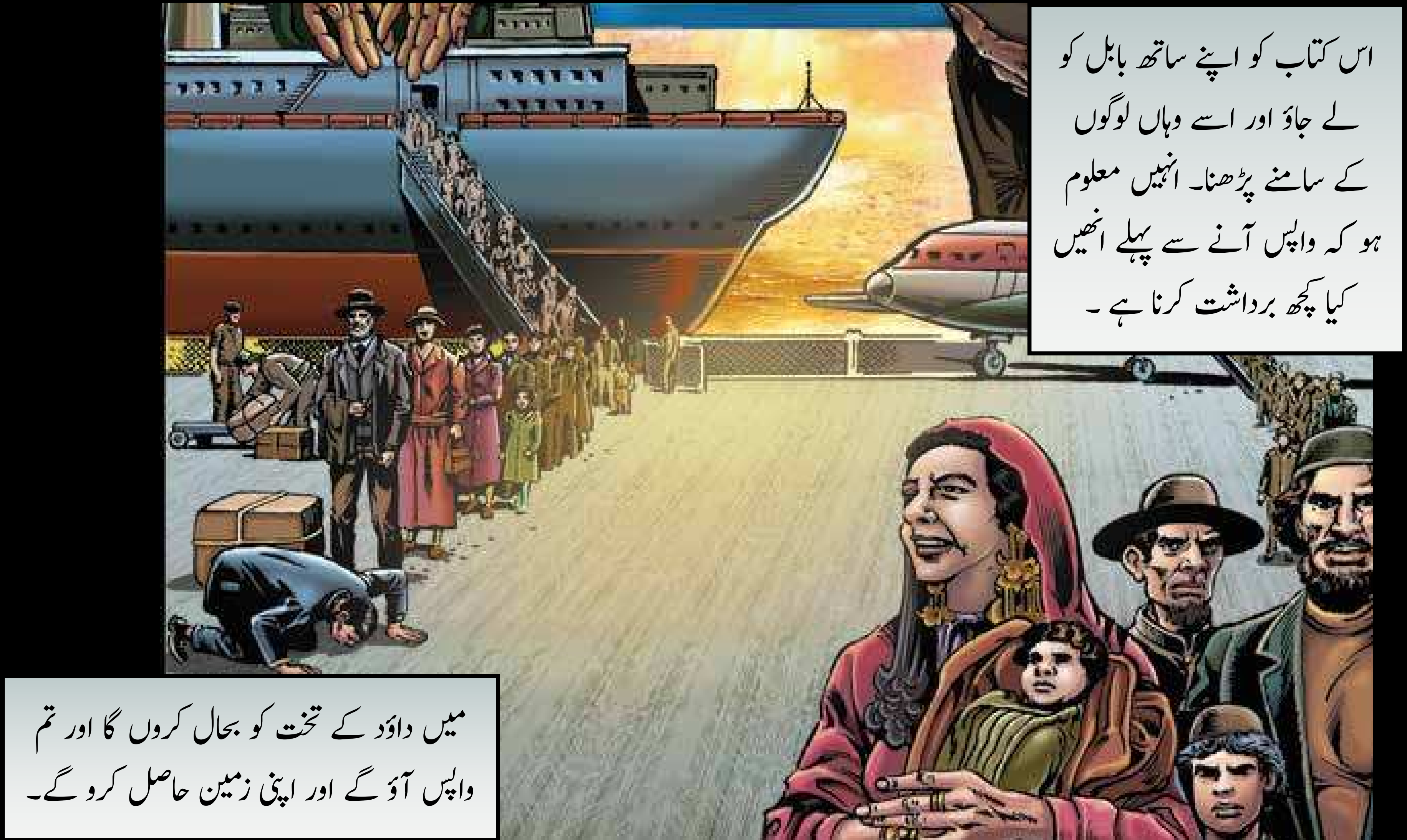
اس کتاب کو اپنے ساتھ بابل کو لے جاؤ اور اسے وہاں لوگوں کے سامنے پڑھنا۔ انہیں معلوم ہو کہ واپس آنے سے پہلے انھیں کیا کچھ برداشت کرنا ہے ۔
میں داؤد کے تخت کو بحال کروں گا اور تم واپس آؤ گے اور اپنی زمین حاصل کرو گے۔

یرمیاہ ۳۴:۳، ۳۹:۷، ۵۱:۶۰ ـ۶۱، ۵۲:۱۱(۶۲۷ـ۵۸۶ قبل از مسیح)؛ حزقی ایل ۱۲:۱۵ـ۱۶؛یوایل ۳:۲۰ـ۲۱؛ عاموس ۹:۱۱ـ۱۵

"مصر کی بھی عدالت بابل کرے گا۔ اور چالیس برس
تک مصر اجاڑ رہے گا۔ بابل سے آنے کے بعد، مصر
کبھی بھی اتنا عظیم نہیں رہے گا جیسے وہ پہلے دنوں میں
تھا، لیکن وہ آخر تک برداشت کرے گا۔ اور بعد کے
دنوں میں مصر اور اسور میرے لوگوں یعنی بنی
اسرائیل کے ساتھ تین طرفہ امن معاہدے میں
شریک ہوں گے اور میں ان کو برکت دوں گا۔ "

”فلستی تباہ ہو جائیں گے اور باقی نہ بچیں گے۔ بالکل اسی طرح اشدود، عقرون اور عمون
بھی باقی نہ بچیں گے۔ ادوم مکمل طور پر تباہ ہو جائے گا۔ صور برباد ہوجائے گا اور اس کے
سارے پتھر اور لکڑیاں سمندر میں پھینک دی جائیں گی۔ یہ پھر کبھی آباد نہ ہو گا اور اس کی
زمین چٹان کی طرح ہموار ہو گی، یہ ماہی گیروں کیلئے جال پھیلانے کی جگہ ہو گی۔"

„لیکن فارس،توبل ، کوش اور فوط آخر تک باقی رہیں گے اور جب وہ اسرائیل پر قبضہ کرنے کی کوشش کریں گے تو اس وقت اسرائیل کے پہاڑوں پر مر جائیں گے۔"

بائبل ہمیشہ سے بہت سی پیشین گوئیوں میں درست ثابت ہوئی ہے۔ جن شہروں اور قوموں کے بارے میں ختم ہونے اور قائم رہنے کے لئے پیشین گوئیاں ہوئی تھیں، بالکل اسی طرح ہوا۔ وہ قومیں جنہوں نے آخر تک برداشت کرنا تھا آج بھی ہمارے درمیان موجود ہیں۔
یرمیاہ ۲۵:۱۵-۲۶؛ حزقی ایل ۲۵، ۲۶:۱۵-۱۹، ۲۹:۱۲-۱۶، ۳۰:۱-۸

۶۰۵ قبل از مسیح میں بابل نے اسرائیل کو فتح کر لیا، بالکل اسی طرح جیسے کہ نبیوں نے پیشین گوئیاں کی تھیں۔
اے خدایا ہمیں ہمارے بزرگوں کے گناہوں کی سزا ملی ہے۔ اپنی شریعت کی پیروی کرنے کیلئے حتٰی کہ اس اجنبی زمین پر بھی ہماری مدد کر۔

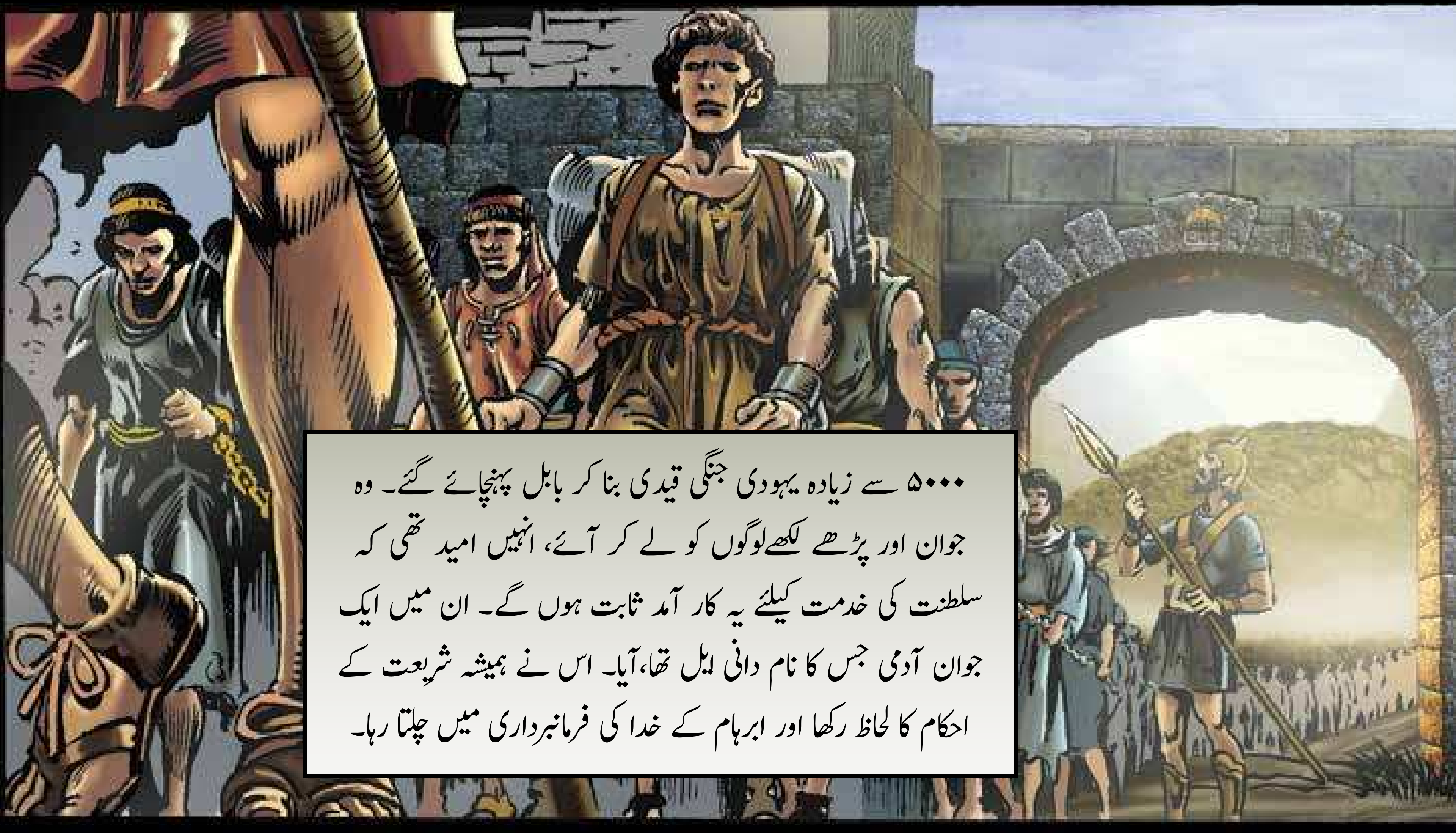
۵۰۰۰ سے زیادہ یہودی جنگی قیدی بنا کر بابل پہنچائے گئے۔ وہ جوان اور پڑھے لکھےلوگوں کو لے کر آئے، انہیں امید تھی کہ سلطنت کی خدمت کیلئے یہ کار آمد ثابت ہوں گے۔ ان میں ایک جوان آدمی جس کا نام دانی ایل تھا،آیا۔ اس نے ہمیشہ شرِیعت کے احکام کا لحاظ رکھا اور ابرہام کے خدا کی فرمانبرداری میں چلتا رہا۔

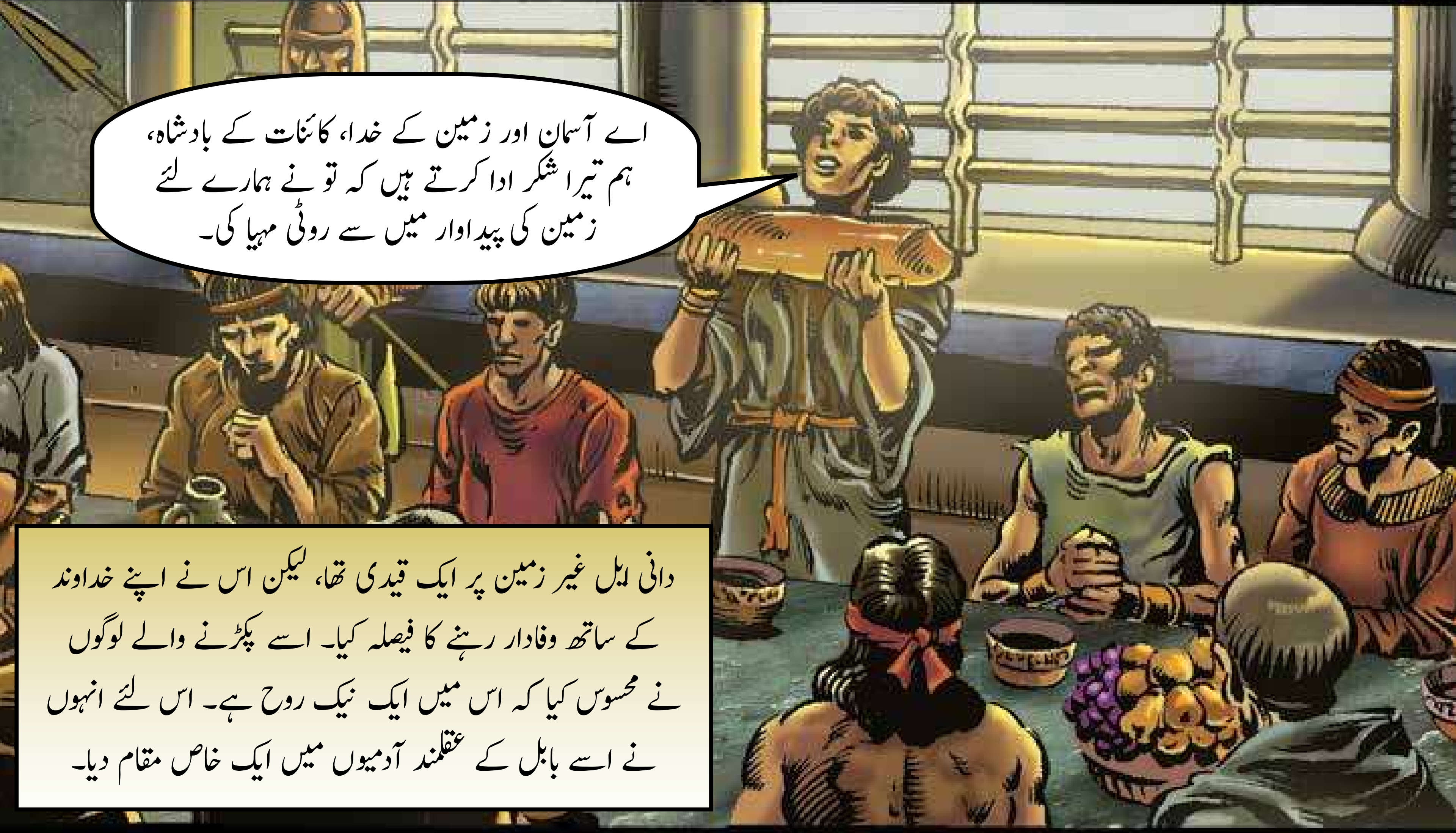
اے آسمان اور زمین کے خدا، کائنات کے بادشاہ،
ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں کہ تو نے ہمارے لئے
زمین کی پیداوار میں سے روٹی مہیا کی۔
دانی ایل غیر زمین پر ایک قیدی تھا، لیکن اس نے اپنے خداوند
کے ساتھ وفادار رہنے کا فیصلہ کیا۔ اسے پکڑنے والے لوگوں
نے محسوس کیا کہ اس میں ایک نیک روح ہے۔ اس لئے انہوں
نے اسے بابل کے عقلمند آدمیوں میں ایک خاص مقام دیا۔

بابل کا بادشاہ، نبوکدنضر، ایک غیر معمولی خواب سے جاگ گیا۔
اس کا کیا مطلب ہے؟ یقیناً یہ خواب دیوتاؤں کی طرف سے مستقبل ظاہر کرنے کیلئے بھیجا گیا ہے۔

دانی ایل ۱:۲۔۷، ۱۷۔۲۱، ۱:۲۔۱۱

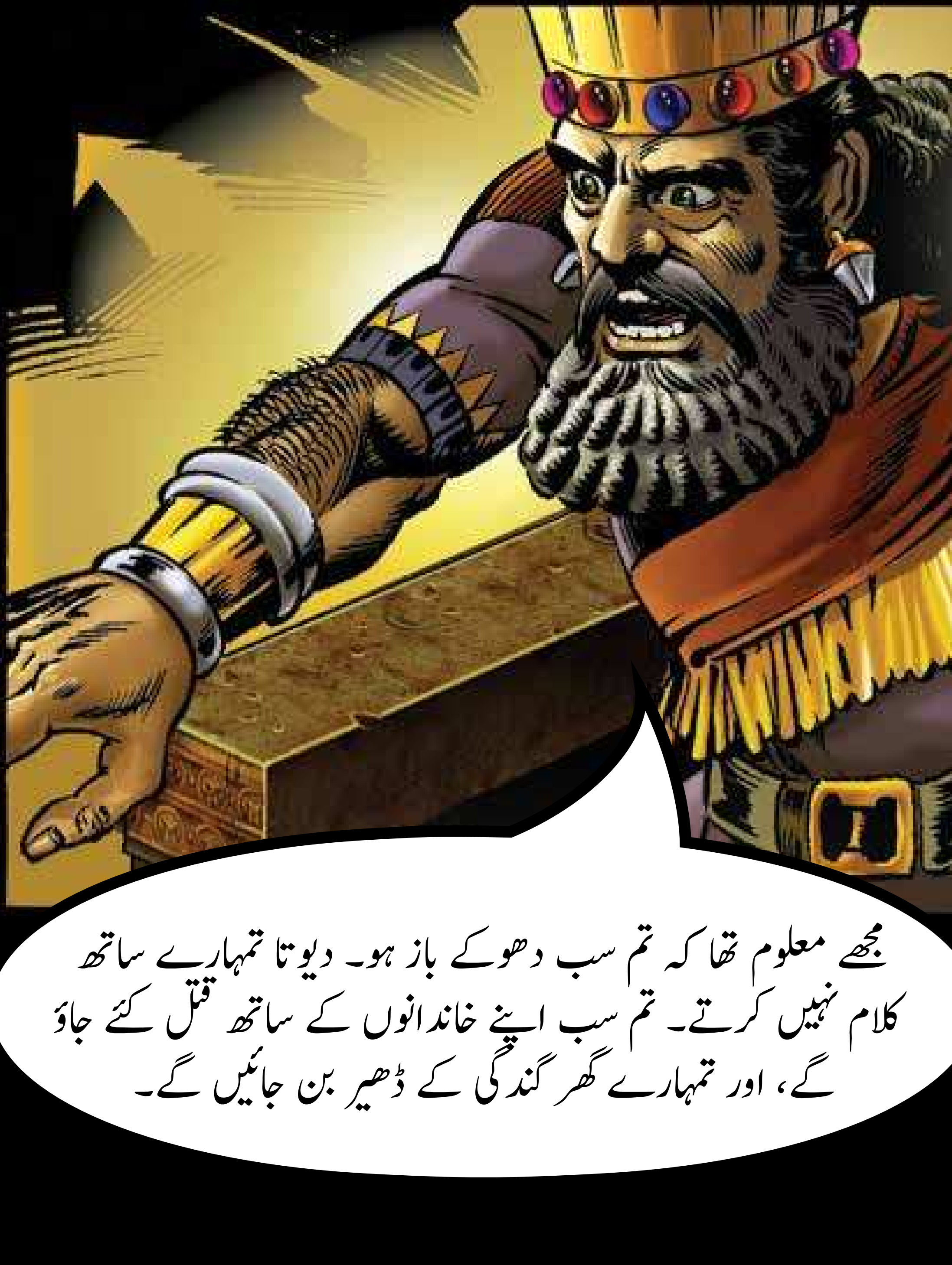
مجھے معلوم تھا کہ تم سب دھوکے باز ہو۔ دیوتا تمہارے ساتھ نہیں کرتے۔ تم سب اپنے خاندانوں کے ساتھ قتل کئے جاؤ گے، اور تمہارے گھر گندگی کے ڈھیر بن جائیں گے۔

دانی ایل مجھے افسوس ہے کہ کل صبح تم اور بابل کے سارے عقلمند آدمی مار دیئے جائیں گے۔ بادشاہ اپنے کاہنوں پر یقین نہیں کرتا ہے۔
لیکن یہوواہ خدا، بادشاہ کا خواب اور اس کی تعبیر ظاہر کر سکتا ہے۔ مجھے دعا کے لئے کسی مقام پر اکیلا جانا ہو گا۔ اُس سے ایک دن کے انتظار کی درخواست کرو۔

خداوند تو ہی واحد خدا اور ساری کائنات کا بادشاہ ہے۔ مہربانی کے ساتھ اپنے خادم کو وہ باتیں بتا، جو ہونے والی ہیں، تیرے جیسا اور کوئی خدا نہیں۔
دانی ایل، میری بات سن۔۔۔۔۔۔

جلدی، مجھے بادشاہ کے پاس لے جاؤ!
اگر تو بادشاہ کو اس کا خواب نہ بتا سکا، تو وہ مجھے بھی اسی وقت مروا دے گا۔

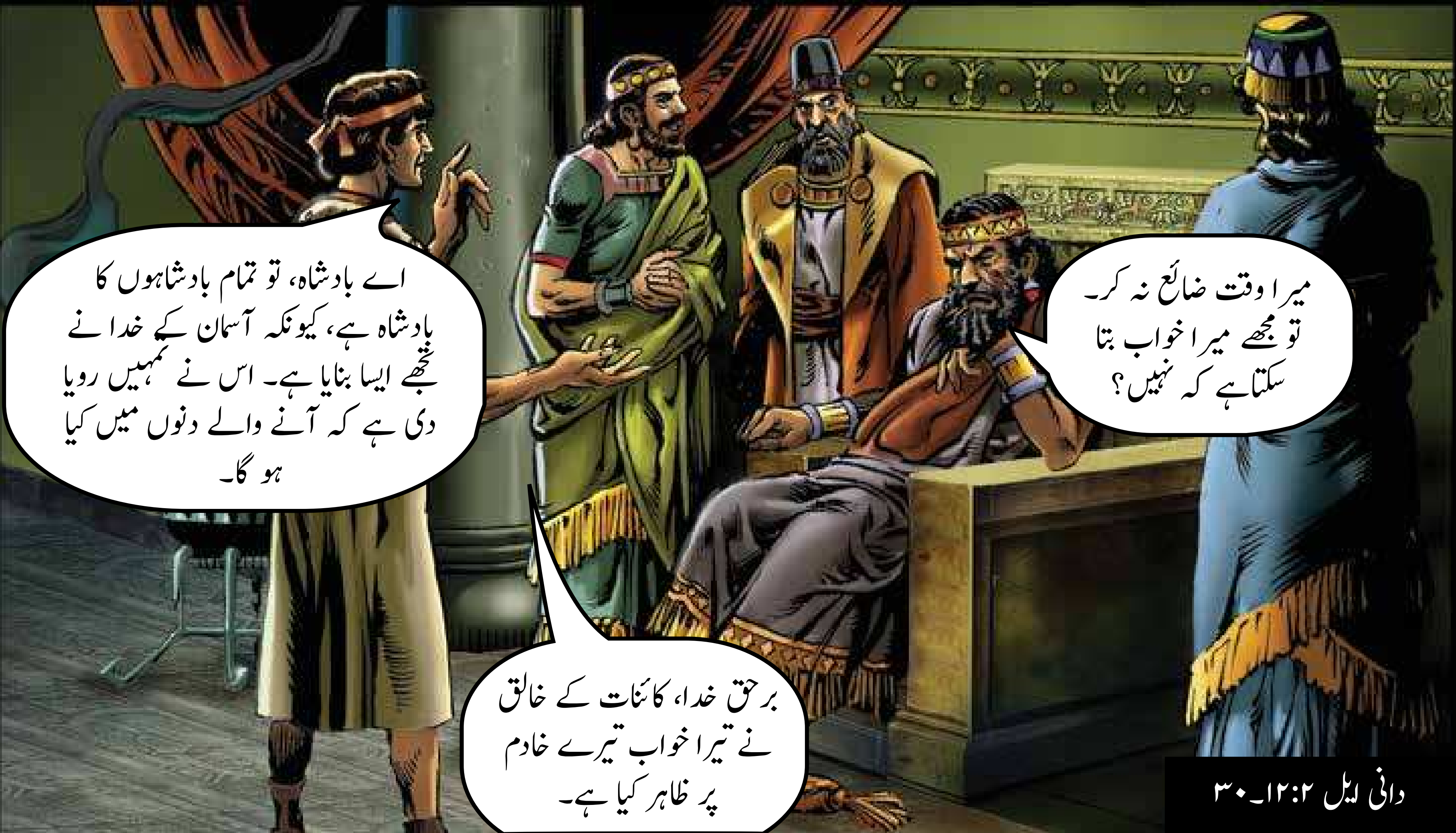
میرا وقت ضائع نہ کر۔ تو مجھے میرا خواب بتا سکتا ہے کہ نہیں؟
برحق خدا، کائنات کے خالق نے تیرا خواب تیرے خادم پر ظاہر کیا ہے۔
اے بادشاہ، تو تمام بادشاہوں کا بادشاہ ہے، کیونکہ آسمان کے خدا نے تجھے ایسا بنایا ہے۔ اس نے تمہیں رویا دی ہے کہ آنے والے دنوں میں کیا ہو گا۔
دانی ایل ۲:۱۲۔۳۰

اے بادشاہ، تو نے ایک بڑی مورت کو خواب میں دیکھا۔ یہ مورت تیری اور تین اور سلطنتوں کو ظاہر کرتی ہے جو بعد میں آئیں گی۔
یہ بالکل سچ ہے! میں نے کسی کو بھی یہ نہیں بتایا تھا! تیرا خدا ہی واحد خداوند ہے۔

تو ہی یہ سونے کا سر ہے، سارے بادشاہوں کا بادشاہ۔ اس سے پہلے کہ تو یہوداہ کو فتح کرتا، ہمارے نبیوں نے ہمیں بتایا تھا کہ خداوند ہمارے گناہوں کی سزا دے گا اور پھر تمہیں سلطنت دے گا۔ اب تیرا دورِ حکومت بہت شاندار ہو گا۔

چاندی کی چھاتی ایک اور سلطنت کو ظاہر
کرتی ہے، جو مادیوں اور فارسیوں کی ہے۔
جب تو مر جائے گا اسکے بعد وہ بابل کو فتح
کریں گے اور پوری دنیا پر حکومت کریں
گے جس طرح کہ تو نے کی ہے۔

اے بادشاہ، سونے کے سر اور چاندی کی چھاتی کے بعد تو نے تانبے کا شکم دیکھا۔ یہ تانبا تیسری سلطنت کو ظاہر کرتا ہے جو یونانیوں کی ہے۔ یہ فارس کے بعد آئے گی اور یہ بہت تیز اور ہیبت ناک ہو گی۔
چوتھی سلطنت باقیوں سے مختلف ہو گی، اسکی ٹانگیں لوہے کی ہوں گی اور یہ بہت سی قوموں کو کچلے اور ٹکڑے ٹکڑے کرے گی۔ لیکن تو نے یہ دیکھا کہ لوہے کے پنجوں میں مٹی ملی ہوئی ہے۔ آخری دنوں میں یہ سلطنت دس حصوں میں تقسیم ہو گی اور کمزور ہو جائے گی۔
دانی ایل ۲:۳۱۔۳۳، ۳۹۔۴۳

اے بادشاہ، پھر تو نے ایک پتھر دیکھا جو کہ پہاڑ سے
کاٹا گیا تھا لیکن وہ انسان کے ہاتھوں سے نہیں کاٹا گیا
تھا۔وہ پہاڑ سے نیچے لڑھکا اور مورت کے پاؤں میں آ
کر لگا اور سب سلطنتوں کو ایک لمحے میں تباہ کر دیا۔

وہ پتھر خدا کے بیٹے کو ظاہر کرتا ہے جو زمین پر آئے گا اور ایک پُر جلال بادشاہت قائم کرے گا۔
زمانے کے آخر میں تمام مُردے عدالت کیلئے اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جنہوں نے برے کام کئے ، شرمندہ اور ہمیشہ کیلئے پشیمان ہوں گے۔ جنہوں نے اچھے کام کئے ہمیشہ کی زندگی پائیں گے۔

دانی ایل ٦٨ برس تک بابل میں رہا۔ اس نے بہت سے خوابوں کی تعبیریں بیان کیں اور بہت دفعہ مستقبل کے بارے میں پیشین گوئیاں کیں۔ اس دوران نبوکدنضر بادشاہ مر گیا اور اس کے بیٹے بیلشضر نے اس کی جگہ لی۔

نبیوں نے پیشین گوئیاں کی تھیں کہ یہ دشمن دو دروازوں میں سے ، جن سے شہر میں پانی داخل ہوتا ہے، رازداری کے ساتھ داخل ہو کر بابل فتح کریں گے۔ بابلی اس حد تک نشے میں دھت ہوں گے کہ انہیں معلوم بھی نہ ہو گا۔ تاریخ بیان کرتی ہے کہ بابل کا زوال بالکل اِسی طریقے سے ہوا۔

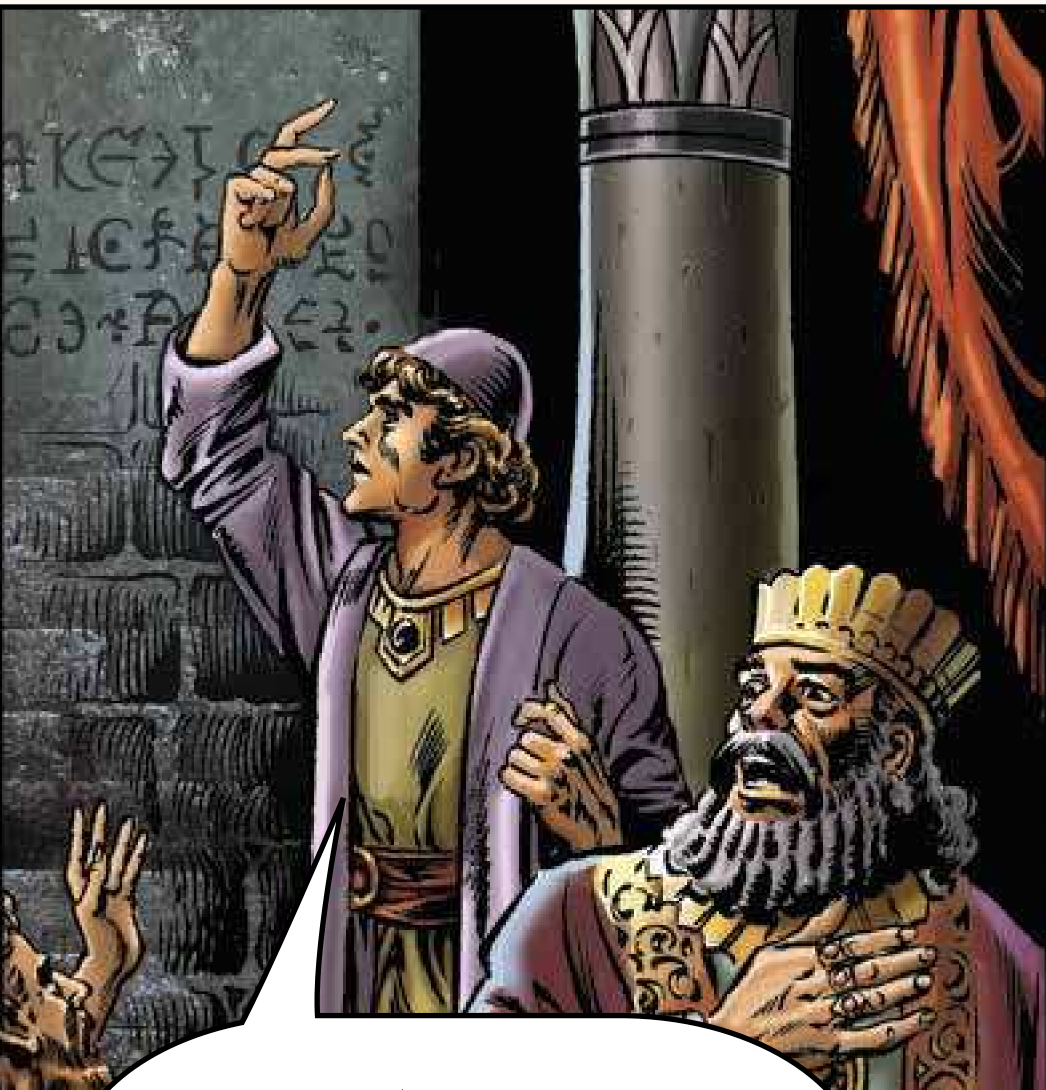

واعظ ۱۲:۱۳۔۱۴؛ یسعیاہ ۹:۶۔۷، ۴۵:۱؛ دانی ایل ۲:۳۴۔۳۵، ۴۴۔۴۸، ۵:۱۔۲۹؛ مکاشفہ ۲۰:۱۱۔۲۱:۵

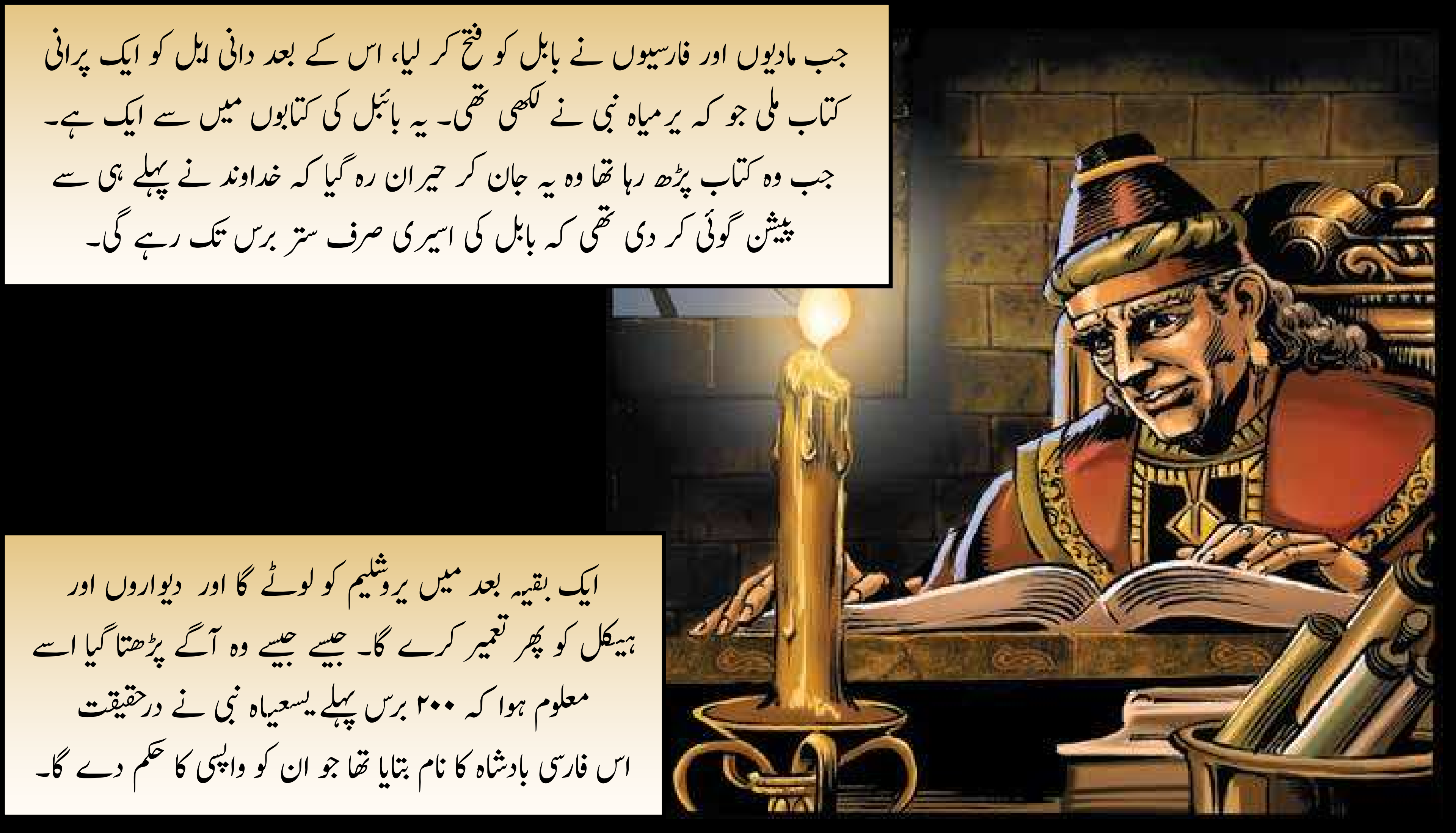
جب مادیوں اور فارسیوں نے بابل کو فتح کر لیا، اس کے بعد دانی ایل کو ایک پرانی کتاب ملی جو کہ یرمیاہ نبی نے لکھی تھی۔ یہ بائبل کی کتابوں میں سے ایک ہے۔ جب وہ کتاب پڑھ رہا تھا وہ یہ جان کر حیران رہ گیا کہ خداوند نے پہلے ہی سے پیشن گوئی کر دی تھی کہ بابل کی اسیری صرف ستر برس تک رہے گی۔
ایک بقیہ بعد میں یروشلیم کو لوٹے گا اور دیواروں اور ہیکل کو پھر تعمیر کرے گا۔ جیسے جیسے وہ آگے پڑھتا گیا اسے معلوم ہوا کہ ۲۰۰ برس پہلے یسعیاہ نبی نے درحقیقت اس فارسی بادشاہ کا نام بتایا تھا جو ان کو واپسی کا حکم دے گا۔

اب تقریباً ٦٩ برس گزر چکے ہیں۔۔۔۔ بس ایک اور
سال باقی رہ گیا ہے۔ یہ کتاب بتاتی ہے کہ خورس خدا کا
خادم ہے، جو خدا کی مرضی پوری کرے گا۔ وہ حکم دے
گا کہ ہم اپنے ملک کو واپس جائیں! اے ہمارے خداوند
خدا، کائنات کے بادشاہ، تومبارک ہے۔

خورس نے یہودیوں کو ان کی اسیری کے ستر برس بعد آزاد کر دیا، بالکل اسی طرح جس طرح کہ کلامِ مقدس میں پیشن گوئی ہوئی تھی، اور ۵۲۰۰۰ لوگ شہر کو دوبارہ تعمیر کرنے کیلئے واپس آئے۔

جس طرح کہ خداوند نے ابرہام کے ساتھ وعدہ کیا تھا، اس نے یہ زمین ہمیشہ کی میراث کیلئے ہمیں دی ہے۔ اس نے ہمارے بزرگوں کو خبردار کیا تھا کہ اگر ہم غیر معبودوں کی عبادت کریں گے تو وہ ہمیں ہمارے دشمنوں کے ہاتھوں میں دیدے گا، لیکن اس نے عہد کیا ہے کہ وہ اپنے لوگوں کو کبھی بھی نہ بھولے گا۔ خداوند نے اپنا وعدہ پورا کیا، اب جبکہ ہم لوٹ آئے ہیں، ہمیں ضرور اس کی فرمانبرداری کرنی چاہیئے۔

یسعیاہ ۴۴:۲۸؛ دانی ایل ۹:۱۔۲؛ یرمیاہ ۲۵:۱۱۔۱۲، ۲۹:۱۰

دانی ایل بہت بوڑھا ہو گیا تھا، اس لئے وہ باقی لوگوں کے ساتھ واپس نہ گیا۔وہ ابھی تک ایک اہم کردار ادا کر رہا تھا کیونکہ وہ مادی اور فارسی سلطنت کے بادشاہوں کو مشورے دیتا تھا، یہ سلطنتیں اب بابل کے شہر میں قائم تھیں۔خداوند نے اس کو مستقبل، حتیٰ کہ آخری دنوں کے بارے میں بھی کچھ اور رویا ظاہر کیں۔ ایک خواب میں اس نے لوہے کا حیوان دیکھا۔ایک فرشتے نے اس کو اس کا مطلب بتایا۔

خداوند تجھے دکھا رہا ہے کہ آخری دنوں میں کیا ہو گا۔ اس نے نبوکد نضر پر ظاہر کیا کہ چار سلطنتیں قائم ہوں گی۔ اب تک صرف دو ہیں۔ مادی، فارسی سلطنت کے بعد یونانی سلطنت آئے گی وہ تیزی کے ساتھ فتح کرے گی لیکن جلد ہی اس کو زوال آ جائے گا اور وہ چار سلطنتوں میں تقسیم ہو جائے گی وہ سب ایک دوسرے کے ساتھ لڑیں گی اور آخر کار صرف دو رہ جائیں گی۔ یہ کئی برسوں تک وقفے وقفے سے ایک دوسرے کیساتھ لڑیں گی، آخر کار ایک چوتھی سلطنت ان کو فتح کرے گی اور پیتل کا یہ حیوان اسی بات ظاہر کرتا ہے۔

دانی ایل ۷:۱۷۔۲۸؛ متی ۲۴: ۴۔۲۵

دانی ایل خداوند چاہتا ہے کہ تجھے یہ بات معلوم ہو کہ کب اور کیا ہونے والا ہے۔ ہیکل کی بحالی اور تعمیرِ نو کے حکم کو ۴۸۳ برس گزر جائیں گے، جس کے بعد مسیح اپنے لوگوں کے گناہوں کو مٹا کر قتل کیا جائے گا، اور اس کے بعد ہیکل ایک دفعہ پھر تباہ ہو جائے گی۔

یہ پیشن گوئی پوری ہو گی اور مسیح ممسوح ہو گا۔ گناہوں کی خاطر صلح کی جائے گی اور انسان کو ابدی راست بازی بخشی جائے گی۔

دانی ایل کے بیان کے مطابق، مسیح بالکل اسی دن یروشلیم میں فاتحانہ انداز سے داخل ہوا جب ۴۸۳ برس مکمل ہوئے۔

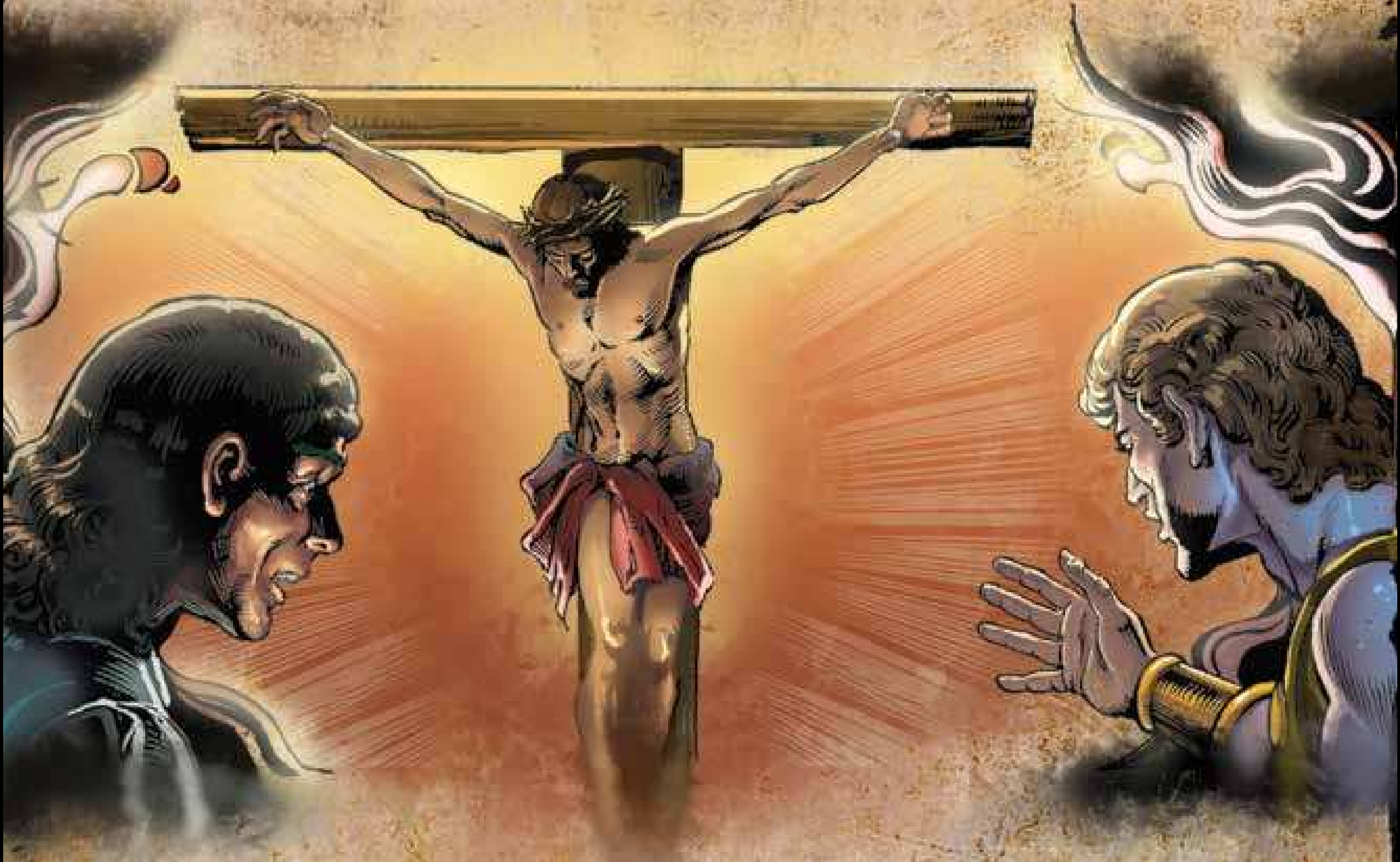

خداوند نے آدم اور حوا کو بتایا تھا کہ عورت کی نسل میں سے ایک شخص آئے گا اور ابلیس کا خاتمہ کرے گا۔ اس نے نوح کو بتایا تھا کہ مسیح سِم کے خاندان میں سے آئے گا نہ کہ یافت اور حام میں سے۔ خداوند نے ابرہام کو بتایا کہ نجات دہندہ اس کے بیٹے اضحاق کی نسل میں سے ہو گا۔ خداوند نے اضحاق کو بتایا کہ عہد کا فرزند اسکے بیٹے یعقوب میں سے آئے گا اور اس نے یعقوب کو بتایا کہ مسیح یہوداہ میں سے نکلے گا۔

خداوند نے کئی نبیوں کو عہد کے نجات دہندہ کی زندگی کے بارے میں بڑی خاص پیشین گوئیاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کی خاص حضوری ہمیشہ تک ہو گی، وہ یہوداہ کے شہر بیتِ لحم میں ایک کنواری سے پیدا ہو گا اور حلیم اور فروتن ہو گا اور گدھے پر سوار ہو گا۔ خداوند اپنی روح اس پر انڈیلے گا، اور وہ غیر قوموں کی عدالت کرے گا۔ اور غیر قوموں کے لئے روشنی ہو گا اور زمین کے سب لوگوں کیلئے نجات حاصل کرے گا۔ وہ رنج آشنا مسیحا ہو گا اور اپنے لوگوں سے رد کیا جائے گا اور جب اس کی موت واقع ہو گی تو اسکے ہاتھوں اور پاؤں چھیدیں جائیں گے ۔ اس کے کپڑے اتار لئے جائیں گے اور اسے پیاس لگے گی لیکن پانی کی بجائے پینے کے لئے اسے سرکہ دیا جائے گا۔ وہ چوروں کے درمیان مرے گا اور امیر آدمی کی قبر میں دفنایا جائے گا۔

پیدایش ۴۹:۹۔۱۰؛ زبور ۲۲، ۵۳؛ یسعیاہ ۷، ۹:۱۔۲، ۴۲:۱، ۴۹:۶؛ ۵۳؛ دانی ایل ۹:۲۵۔۲۶؛ میکاہ ۵:۲؛ زکریاہ ۹:۹؛ متی ۲۴:۱۔۲؛ عبرانیوں ۹:۲

چار سلطنتوں کے بارے میں دانی ایل کی پیشین گوئیاں بالکل اسی طریقے سے پوری ہوئیں جیسے اس نے بتایا تھا۔ ۳۳۰ قبل از مسیح میں اسکندرِ اعظم ، جس کا تعلق یونان سے تھا، نے ایک مہم شروع کی جو سات برس میں مکمل ہوئی۔ اس میں اس نے آدھی دنیا کو فتح کیا جس میں مادی ۔فارسی کی وسیع سلطنت بھی شامل تھی۔یونان کی طاقت ۱۶۷ قبل از مسیح تک رہی اور اس کے بعد چوتھی سلطنت،روم نے فتح کا آغاز کیا۔

نبوکدنضر کے خواب کے مطابق روم کو لوہے کے ہاتھوں اور پاؤں سے تشبیہ دی گئی تھی، اور دانی ایل کی رویا میں اسے ہیبتل کا حیوان کہا گیا تھا، جو اپنی طاقت اور سرحدوں کو بڑھائے گا،بالکل اسی طرح جس طرح کہ نبیوں نے پیشین گوئیاں کی تھیں۔ ۵ قبل از مسیح میں، اس نے اسرائیل پر لوہے کے ہاتھ کی طرح حکومت کی۔

۵۰۰ برس بعد

دانی ایل کی پیشین گوئیوں کو تقریباً ۵۰۰ برس سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا تھا۔ ۶ قبل از مسیح میں رومیوں نے یہودیوں کو مذہبی آزادی دے دی لیکن ان سے بھاری محصول لیتے۔ ہیکل کی تعمیرِ نو ہو چکی تھی اور یہ یہودی زندگی کا مرکز تھی۔ زیادہ تر لوگوں کو آنے والے مسیح کی پشین گوئیاں بھول چکی تھیں لیکن کچھ لوگ اب بھی شریعت کی پیروی کرتے اور مسیح کا انتظار کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک بزرگ آدمی بھی تھا جس کا نام شمعون تھا۔ وہ ایک نیک آدمی تھا اور اس شخص کو دیکھنے کا آرزومند تھا جس کے بارے میں نبیوں نے بتایا تھا۔ اس نے بڑے عرصے تک پیشن گوئیاں پڑھیں اور وہ جانتا تھا کہ اب وقت نزدیک آگیا ہے۔ لیکن وہ اب کافی بوڑھا ہو گیا تھا اور شاید زیادہ عرصے تک نہ جی سکتا۔ ۴۰۰۰ برس پہلے خداوند نے پہلی دفعہ حوا کے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ اس کی نسل میں سے ایک شخص آئے گا اور شیطان کے کاموں کو ختم کرے گا۔

اب وقت آگیا تھا۔ ۳۵۰ سے زیادہ پیشن گوئیاں پوری ہونے کیلئے تیار تھیں۔

https://goodandevilbook.com/